اتوار 28 نومبر، 2024

مضمون۔ شکر گزاری

سنہری متن: زبور 106: 47 آیت

"اے خداوند ہمارے خدا! ہم کو بچالے۔ اور ہم کو قوموں میں سے اکٹھا کر لے۔ تاکہ ہم تیرے قدوس نام کا شکر کریں اور للکارتے ہوئے تیری ستائش کریں۔"

جوابی مطالعہ: زبور 107: 1 تا 9 آیات

1۔ خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

2۔ خداوند کے چھڑائے ہوئے یہی کہیں۔ جن کو اُس نے فدیہ دے کر مخالف کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔

3۔ اور اُن کو ملک ملک سے جمع کیا۔ پورب سے پچھم سے۔ اُتر سے اور دکھن سے۔

4۔ وہ بیابان میں صحرا کے راستے پر بھٹکتے پھرے۔ اُن کو بسنے کے لئے کوئی شہر نہ ملا۔

5۔ وہ بھوکے اور پیاسے تھے اور اُن کا دل بیٹھا جاتا تھا۔

6۔ تب اپنی مصیبت میں اُنہوں نے فریاد کی۔ اور اُس نے اُن کو اُن کے دکھوں سے رہائی بخشی۔

7۔ وہ اُن کو سیدھی راہ سے لے گیا تاکہ بسنے کے لئے کسی شہر میں جا پہنچیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ کاش کہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُس کے عجائب کی خاطر اُس کی ستائش کرتے۔

9۔ کیونکہ وہ ترستی جان کو سیر کرتا ہے۔ اور بھوکی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 100: 1 تا 5 آیت

1۔ اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

2۔ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہو۔

3۔ جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُس کے لوگ اور اُس کی چراہ گاہ کی بھیڑیں ہیں۔

4۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔

5۔ کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی شفقت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔

2۔ لوقا 14 باب 3 (اور یسوع) صرف آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔۔۔۔اور یسوع۔

3۔ لوقا 17 باب 12 (جیسے) تا 19 آیات

12۔۔۔۔ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے۔

13۔اُنہوں نے دور کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا اے یسوع! اے صاحب! ہم پر رحم کر۔

14۔اُس نے انہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ اور ایسا ہوا کہ جاتے جاتے وہ پاک صاف ہو گئے۔

15۔پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ شفا پا گیا بلند آواز سے خدا کی تمجید کرتا ہوا لوٹا۔

16۔اور منہ کے بل یسوع کے پاؤں پر گر کر اُس کا شکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا۔

17۔یسوع نے جواب میں کہا کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟

18۔کیا اِس پردیسی کے سوا اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید کرتے؟

19۔پھر اُس نے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔

4۔ اعمال 3 باب 1 (تا ہیکل)، 2 تا 10 آیات

1۔پطرس اور یوحنا۔۔۔ ہیکل کو جا رہے تھے۔

2۔اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تا کہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔

4۔ پطرس ااور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔

5۔ وہ اُن سے کچھ ملنے کی امید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا۔

6۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

7۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اٹھایا اور اسی دم اس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔

8۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا ان کے ساتھ ہیکل میں گیا۔

9۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔

10۔ اُس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے۔

5۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 17، 18 آیات

17۔ اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

18۔ اور سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔

6۔ فلپیوں 4 باب 4، 6 تا 8 آیات

4۔ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔

6۔ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

7۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔

8۔ غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔

7۔ 2 تھسلنیکیوں 3 باب 18 آیت

18۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہوتا رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 5:587 (خدا)۔8

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

2۔ 17:3 (ہم)۔24، 27۔2

ہم نظریاتی طور پر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خدا بھلا، قادر مطلق، ہر جا موجود، لا محدود ہے اور پھر ہم اس لا متناہی عقل کو معلومات دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ناحق معافی کے لئے اور بھلائیوں کے ایک آزاد بہاؤ کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ جو بھلائی ہم پہلے ہی حاصل کر چکے ہیں کیا ہم واقعی اُس کے لئے شکر گزار ہیں؟ پھر ہم خود کو ان برکات کے لئے دستیاب کریں گے اور یوں مزید پانے کے مستحق ٹھہریں گے۔

اگر ہم زندگی، حق اور محبت کے لئے ناشکر گزار ہیں اور پھر بھی تمام تر نعمتوں کے لئے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں تو ہم منافق اور اُس شدید ملامت کو اپنے اوپر لیتے ہیں جو مالک ریاکاروں کے لئے بیان کرتا ہے۔ ایسی صورت میں، صرف ایک دعا قابل قبول ہے کہ اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر ہماری نعمتوں کو یاد کیا جائے۔ جب دل الٰہی سچائی اور محبت سے کوسوں دور ہو تو ہم بنجر زندگیوں کی ناشکری کو چھُپا نہیں سکتے۔

3۔ 17:9۔24

"تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔" اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈ وراڈو ہے۔ اس میں زندگی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضا کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

4۔ 16-3:4

صبر، حلیمی، محبت اور نیک کاموں میں ظاہر ہونے والے فضل میں ترقی کرنے کی پُر جوش خواہش کے لئے ہمیں سب سے زیادہ دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔ باوفا اور دلی شکر گزاری کو ظاہر کرنے کے لئے بیرونی عبادت خود میں ہی کافی نہیں ہے، کیونکہ اُس نے کہا، ''اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔''

ہمیشہ اچھے بنے رہنے کی عادتاً جدوجہد دائمی دعا ہے۔ اس کے مقاصد اُن برکات سے ظاہر ہوتے ہیں جو یہ لاتی ہے، وہ برکات جنہیں اگر ناقابل سماعت الفاظ میں بھی نہ سُنا جائے، محبت کے ساتھ حصہ دار بننے کے لئے ہماری قابلیت کی تصدیق کرتی ہیں۔

5۔ 16-5:9

ہر دعا کی پرکھ اِن سوالات کے جواب میں پائی جاتی ہے: کیا ہم اپنے پڑوسی سے اِس حکم کی بنا پر بہتر پیار کرتے ہیں؟ اگرچہ ہم ہمارے دعا کے ساتھ مسلسل زندگی گزارتے ہوئے ہماری التجاؤں کی تابعداری کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کرتے، تو کیا کسی بہتر چیز کے لئے دعا کرنے پر مطمئن ہو کر ہم ہماری پرانی خود غرضی کا تعاقب کرتے ہیں؟ اگر خود

غرضی نے ہمدردی کو جگہ دے دی ہے، تو ہم ہمارے پڑوسی کے ساتھ بے غرضی سے سلوک رکھیں گے، اور اپنے لعنت بھیجنے والوں کے لئے برکت چاہیں گے؛ لیکن ہم اِس عظیم فرض تک محض یہ مانگنے سے کبھی نہیں پہنچ سکتے کہ یہ بس ہو جائے۔ ہمارے ایمان اور امید کے پھل کا مزہ لینے سے پہلے ہمیں ایک صلیب کو اُٹھانا ہو گا۔

6۔ 8-32:261

اچھائی انسان کے ہر لمحے کا مطالبہ کرتی ہے جس میں ہستی کے مسئلے کا حل نکالنا ہوتا ہے۔ اچھائی کی تقدیس خدا پر انسان کے انحصار کو کم نہیں کرتی بلکہ اُسے بلند کرتی ہے۔ نہ ہی تقدیس خدا کے لئے انسان کے فرائض کو ختم کرتی ہے، بلکہ اُنہیں پورا کرنے کے لئے بڑی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔ کرسچن سائنس خدا کی کاملیت سے کچھ نہیں لیتی، مگر پورا اجلال یہ اُسی کو منسوب کرتی ہے۔ ”اپنے چال چلن کی پرانی انسانیت“ اتارتے ہوئے انسان ”لافانیت کو پہن لیتے ہیں“۔

7۔ 6-28:323

کرسچن سائنس کے اثرات اِس قدر دیکھے نہیں جاتے جتنے کہ یہ محسوس کئے جاتے ہیں۔ یہ سچائی کی ”دبی ہوئی ہلکی آواز“ ہے جو خود سے مخاطب ہے۔ یا تو ہم اِس آواز سے دور بھاگ رہے ہیں یا ہم اِسے سُن رہے ہیں اور اُونچے ہو رہے ہیں۔ ایک چھوٹے بچے کی مانند بننے کی خواہش اور نئی سوچ کے لئے پرانی کو ترک کرنا اُس دانش کو جنم دیتا ہے جو جدید نظریے کو قبول کرنے والی ہو۔ غلط نشانیوں کو چھوڑنے کی خوشی اور انہیں غائب ہوتے دیکھنے کی شادمانی، یہ ترغیب مکمل ہم آہنگی کو تیزی سے عمل میں لانے میں مدد دیتی ہے۔ سمجھ اور خود کی پاکیزگی ترقی کا ثبوت ہے۔ ”مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں؛ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔“

8۔ 367:17۔23

ایک مسیحی سائنسدان اُس وقت میں جگہ پر قابض ہوتا ہے جس کے بارے میں یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا، جب اُس نے کہا: ”تم زمین کے نمک ہو۔“ ”تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔“ آیئے دھیان رکھیں، کام کریں اور دعا کریں کہ یہ نمک اپنی نمکینی نہ کھودے، اور یہ نور چھپ نہ جائے، بلکہ یہ دوپہر کے جلال میں چمکے اور روشن رہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔